سندھ آرڈیننس نمبرI مجریہ 2008

SINDH ORDINANCE NO. I OF 2008

سندھ صحت ادارے (قیام اور انتظام) آرڈیننس، 2008

THE SINDH HEALTH INSTITUTIONS (ESTABLISHMENT AND MANAGEMENT) ORDINANCE, 2008

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. تعریف۔

Defination

3. صحت اداروں کا قیام۔

Establishment of the health Institutions.

4. بورڈ کی تشکیل۔

Constitutions of Board.

5. صحت کے اداروں کے افعال

Functions of the Health Institutions

6. عملداروں اور ملازمین کی مقرری۔

Appointment of officers and employees.

7. فنڈ۔

Fund

8. بجٹ اور اکاؤنٹس کا آڈٹ۔

Budget and audit of Accounts.

9. کمیٹیز کی تشکیل۔

Constitution of Committees.

10. تفویض اختیارات۔

Delegation of power

11. سرکاری ملازم

Public Servants.

12. قواعد۔

Rules.

13. ضوابط۔

Regulations.

14. رکاوٹیں ہٹانا

Removal Difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 2008

SINDH ORDINANCE NO. I OF 2008

سندھ صحت ادارے (قیام اور انتظام) آرڈیننس، 2008

THE SINDH HEALTH INSTITUTIONS (ESnTABLISHMENT AND MANAGEMENT) ORDINANCE, 2008

[یکم جنوری 2008]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں صحت اداروں کا قیام اور انتظام کیا جائے گا۔

جیسا کے سندھ صوبے میں صحت اداروں کا قیام اور اس کے انتظام کرنا اور معاشرے کے تمام طبقات کے لیئے معیاری اور کم قیمت پر سہولیات فراہم کرنا اور ان سے متعلقہ معاملات کے لیئے خود مختیار بنانا ضروری ہو گیا ہے۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر

مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لیناضروری ہوگیاہے.
اب،اس لیئے اسلامی جمہوریہ پاکستان آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (ا) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بناکر نافذ کرنافرمایاہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ صحت ادارے (قیام اور انتظام) آرڈیننس 2007 کہاجائے گا ۔

(2) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگااور اس کو 24اکتوبر 2007سے عائد سمجھاجائے گا۔

(3) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فیکشن کے ذریعے کسی ادارے پر یااس آرڈیننس کی شروعات سے پیشتر کام خدمات سرانجام دینے والے تدریسی اسپتال پر یہ آرڈیننس عائد کرے گی۔

تعریف۔
Defination

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے برعکس نہ ہو تب تک،

(a) ’’بورڈ‘‘ سے مراد بورڈآف گورنرز

(b) ’’حکومت‘‘ سے مراد سندھ حکومت

(c) ’’صحت ادارہ‘‘ سے مراد ایک اسپتال دفعہ 3 کے تحت قائم کردہ تربیتی مراکز کے علاوہ یاساتھ اور جس میں شامل ہے تربیتی اسپتال،

(d) ’’ بیان کردہ‘‘ سے مراد ضوابط یااس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط،اور

(e) ’’قواعد اور ضوابط‘‘ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط،

صحت اداروں کا قیام

3.(1) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے صحت اداروں

کی ایسی تعداد قائم کر سکتی ہے، جیسا وہ ضروری سمجھے۔

Establishment of the health Institutions.

(2) صحت ادارہ باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر حاصل ہونے کے ساتھ ملکیت حاصل کرنے اور رکھنے کا اختیار، جیسا بیان کیا گیا ہو، اور وہ اس نام سے کیس کر سکتا ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

بورڈ کی تشکیل

Constitutions of Board.

4.(1) حکومت کے ضوابط اور ہدایات کے مطابق بورڈ، ادارے کا اہم گورننگ باڈی ہوگا اور اس کی انتظامیہ اور اس کے انتظام بورڈ کے پاس ہونگے چیئرمین جسے وزیراعلیٰ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا اور ایسے سرکاری اور غیر سرکاری ارکان پر مشتمل ہوگا، جیسا ذیلی دفعہ (2) میں بیان کیا گیا ہو۔

(2) سیکریٹری صحت ،تدریسی اسپتال کا میڈیکل سپرنٹینڈنٹ ، وائس چانسلر حکومت کی طرف سے نامزد کیا جائے گا میڈیکل کالج پرنسپل جو حکومت کی طرف سے نامزد کیا جائے گا جو کہ سرکاری اور چار غیر سرکاری میمبرز ہونگے، علاوہ چیئرمین کے، جو کہ حکومت کی طرف سے انسان دوست ممتاز تاجروں این جی اوز میں سے نامزد کیا جائے گا۔

(3) تدریسی اسپتال کا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(4) سیکریٹری صحت کی نمائندگی ایک عملدار کی طرف سے کی جائے گی جو کہ ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہیں ہوگا۔

(5) غیر سرکاری ارکان کا انتخاب، مدت اور برطرفی کا طریقہ کار قواعد میں

بیان کیا جائے گا۔

(6) غیر سرکاری رکن چیئرمین کو اپنے ہاتھ سے لکھے گئے تحریری نوٹس کے ذریعے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(7) بورڈ کی کاروائی کا کوئی بھی قدم بورڈ میں کسی آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں نقص کی بنیاد پر غیر موثر نہیں ہوگا۔

.5 صحت کا تربیتی ادارہ، افراد کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا جو وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے سونپے جائیں۔

عملداروں اور ملازمین کی مقرری
Appointment of officers and employees

(1).6 بورڈ ایسے افراد مقرر کرے گا جو ایسی قابلیت کے حامل ہوں ان شرائط اور ضوابط کے تحت جیسا قواعد کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

(2) کوئی شخص کسی صحت کے ادارے میں اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے پیشتر کسی بھی حیثیت سے کام کر رہا ہو جب تک کسی قانون یا ان کی کے شرائط اور ضوابط کے متضاد نہ ہو وہ ملازمت کے لیئے اس کا تبادلہ ہو سکتا ہے ان شرائط اور ضوابط کے تحت جیسا قواعد کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ یہ کہ ایسے شرائط اور ضوابط ان شرائط اور ضوابط سے کم فائدہ مند نہیں ہونگے، جو ان کو تبادلے سے پہلے ان کو میسر تھے

(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت تبادلہ کیئے گئے ملازم سرکاری ملازم ہونگے اور بورڈ کی طرف سے حکومت کی طرف تبادلہ کیئے جائیں گے جب تک کی بورڈ کی ملازمت میں ضم کیئے جائیں۔

فنڈ Fund	7.(1)	ایک فنڈ ہو گا جو بورڈ کے نام سے جانا جائے گا جو بورڈ میں ہی رہے گا اور جس میں ادارے کی طرف سے حاصل کی گئی تمام رقوم جمع کی جائیں گی۔
	(2)	فنڈ ایسی تحویل میں رکھا جائے گا اور ایسے طریقے سے استعمال کیا جائے گا جیسا قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔
بجٹ اور اکاؤنٹس کا آڈٹ Budget and audit of Accounts	8.(1)	بورڈ کا بجٹ تیار کیا اور منظور کیا جائے گا اور اس کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے اور آڈٹ کیئے جائیں گے جیسا ضوابط میں بیان کیا جائے گا۔
	(2)	حکومت مالیاتی، میڈیکل اور انتظامی نگرانی تھرڈ پارٹی کے ذریعے کرانے کا حکم کر سکتی ہے جو حکومت کی طرف سے نامزد کی جائے گی اور اسے بورڈ کی طرف سے ادائیگی کی جائے گی اور بورڈ تھرڈ پارٹی کی رپورٹ پر حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہدایت پر عمل کرے گا۔
کمیٹیز کی تشکیل Constitution of Committees.	9.	بورڈ ایسی کمیٹیز اور ذیلی کمیٹیز بنا سکتا ہے، جیسا وہ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنانے کے لیئے ضروری سمجھے۔
تفویض اختیارات Delegation of power	10.	بورڈ اپنے کچھ اختیارات اور ذمہ داریاں اور کام کسی شخص یا کمیٹی کو منتقل کر سکتا ہے۔
سرکاری ملازم	11.	تمام افراد جو اس ایکٹ کی کچھ گنجائشوں کے مطابق کام کر رہے ہوں یا

Public Servants.	کام کا ارادہ رکھتے ہوں پاکستان پینل کوڈ 1860 کی دفعہ 21 کے مطابق سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔	
قواعد Rules.	حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔	.12
ضوابط Regulations.	بورڈ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتا ہے جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قواعد سے تضاد میں نہ ہوں۔	.13
رکاوٹیں ہٹانا Removal Difficulties	اگر اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی پیش آتی ہے، تو حکومت ایسی ہدایات دے سکتی ہے، جو اس رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے ضروری سمجھے۔	.14

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔